

**B.A. Part-III (Semester-V) Examination
URDU LITERATURE
LITERATURE OF MODERN LANGUAGE**

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 80]

16

سوال نمبرا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی دو کی وضاحت ضروری نکات کے ساتھ کیجئے ۔

(الف) دنیا میں جو کچھ رونق اور چیل پہل ہے۔ وہ جذبات کی بدولت ہے اگر خوشی، غم اور محبت، عداوت، نفرت، خوف ہمدردی وغیرہ یہ سب جذبے ناپید ہو جائیں تو دنیا میں ایک سناثا چھا جائے۔ نہ گلب کے چمن سے فرحت ہو، نہ بول کے کاٹوں سے وحشت، نشاما کے سحری نغموں سے روح بیدار ہو، نہ کوئے کی بے ہنگام صدائ کانوں پر بار ہو۔ ایک بے امتیازی اور بے تعقیقی کا عالم پیدا ہو جائے، جن میں نہ ماں کو بیٹھے سے محبت ہو، نہ بھائی سے الفت، نہ بچپن کے دوست اور کسی اجنبی میں کچھ امتیاز رہے نہ اپنے بچے کی دلکش غنوں غال اور کسی ماں کے جگر خراش یین میں کوئی فرق معلوم ہو۔ مختصر یہ کہ اگر جذبات فنا ہو جائیں تو رشتہ ٹوٹ جائیں تعلق چھوٹ جائیں۔

(ب) ہماری شاعری میں رنج و غم کے مضامین کی کثرت کا اصل سبب یہ ہے کہ دنیوی زندگی کے متعلق ہمارے شاعروں اور ان کے عہد کے مفکروں کا نقطہ نظر یا سی یا قتوطی تھا۔ اس کے علاوہ جس شاعری کی بنا کسی قوم کے تنزل کے ساتھ پڑی ہو اور جس کا عروج تو می زوال کے ساتھ ساتھ ہوا ہو، اس کی حالت اور کیا ہو سکتی۔ ابھی زوال کے آثار مٹ نہیں چکے ہیں اور بدحالی کاروں نے ختم نہیں ہو چکا ہے، مگر اب ضرورت ہے ایسے شاعروں کی جو خود ہنس کر دوسروں کو ہنسائیں، جو دلیری اور جان بازی کے جذبات کو بھڑکائیں، جو ہمدردی اور راداری کے خیالات کو ابھاریں اور ملک میں حب وطن اور قوم پرستی کی روح پھونکیں۔

(ج) حکیمانہ اور شاعرانہ نقطہ نظر میں ایک فرق بھی ہے کہ حکیم ہر شے کا ہنی یا عملی تجزیہ کر کے اس کے ایک ایک جزو کو دیکھتا ہے اور شاعر ہر چیز پر مجموعی حیثیت سے نظر کرتا ہے۔ حکمت کی نظر بے طاہر یکساں چیزوں میں اختلاف کے وجود تلاش کر لیتی ہے اور شاعر کی نگاہ بے طاہر مختلف چیزوں میں یکساں کے پہلو ڈھونڈنے کا تھا۔ دوغیر متعلق چیزوں میں کوئی مشابہت نکال کر ان میں تعلق پیدا کر دینا ایک خاص لطف رکھتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ تشبیہ اور استعارہ شاعرانہ بیان کی جان ہیں۔

(د) جو صنعتیں کلام کا زیور ہیں ان کے استعمال کے لئے بھی ایک خاص سلیقے کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ سلیقہ بھی نظرت کی تائید کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ خالی زیور نہ حُسن کی آرائش کر سکتا ہے نہ افزائش۔ جب تک سلیقہ اس کا ساتھ نہ دے۔ اگر کوئی گلے کا زیور پاؤں میں اور کان کا زیور ناک میں لٹکائے یا زیوروں اور اعضا میں نتاسب کا خیال نہ رکھے یا مناسب مقدار سے زیادہ پہن لے تو نتیجہ کیا ہو گا؟ یہی حال صنعتوں کا بھی ہے کہ اگر محل اور مقدار کی مناسبت کا لحاظ نہ رکھا جائے گا تو ان کا استعمال کلام کا حُسن نہیں بلکہ عیب بن جائے گا۔

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل اشعار میں سے کوئی آٹھ اشعار کی تصریحِ مع حوالہ کیجئے۔

- (۱) گیسوئے تاب دار کو اور بھی تاب دار کر
ہوش و خرد شکار کر، قلب و نظر شکار کر
- (۲) باغِ بہشت سے مجھے حکم سفر دیا تھا کیوں؟
کارِ جہاں دراز ہے، اب مرا انتظار کر!
- (۳) پریشان ہو کے میری خاک آخر دل نہ بن جائے
جو مشکل اب ہے یا رب پھر وہی مشکل نہ بن جائے
- (۴) عروجِ آدمِ خاک سے انجم سہے جاتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے
- (۵) لا پھر اک بار وہی بادہ و جام اے ساقی
ہاتھ آجائے مجھے میرا مقام اے ساقی
- (۶) تو نے یہ کیا غصب کیا! مجھ کو بھی فاش کر دیا
میں ہی تو ایک راز تھا سینہ کائنات میں
- (۷) اسے صبح ازل انکار کی جرأت ہوئی کیوں کر
مجھے معلوم کیا وہ رازدار تیرا ہے یا میرا
- (۸) مقامِ شوق ترے قدیموں کے بس کا نہیں
انھیں کا کام ہے جن کے حوصلے ہیں زیادہ
- (۹) قصوروار، غریب الدیار ہوں لیکن
تراء خرابہ فرشتے نہ کرسکے آباد

(۱۰) میری بساط کیا ہے تب و تاب یک نفس
شعلے سے بے محل ہے الجھنا شرار کا

(۱۱) مری مینائے غزل میں تھی ذرا سی باقی
شیخ کہتا ہے کہ ہے یہ بھی حرام اے ساتی

(۱۲) عشق کی تنگ جگر دار اڑائی کس نے؟
علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساتی

(۱۳) نہ کر دیں مجھ کو مجبور نوا فردوس میں حوریں
مرا سوزِ دروں پھر گرمی محفل نہ بن جائے

(۱۴) کر پہلے مجھ کو زندگی جاؤ داں عطا
پھر ذوق و شوق دیکھ دل بیقرار کا

(۱۵) ترے آزاد بندوں کی نیز دنیا نہ وہ دنیا
یہاں مرنے کی پابندی وہاں جینے کی پابندی

(۱۶) گذر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیباں میں
کہ شاہین کے لئے ذلت ہے کا رآشیان بندی

8

سوال نمبر ۳۔ علامہ اقبال کی غزلیات کی فُضی خوبیاں نیز خصوصیات شاعری پر تفصیلی روشنی ڈالئے۔

یا

”ہماری شاعری“ اس تصنیف کی روشنی میں شاعرانہ بیان کی خصوصیتیں یا شعر کی لفظی خوبیاں بیان کیجئے۔

16

سوال نمبر ۴۔ مسعود حسن رضوی ادیب کی سوانح حیات اور ادبی خدمات کا جائزہ کیجئے۔

یا

ڈاکٹر علامہ اقبال کی سوانح حیات اور ادبی خدمات تحریر کیجئے۔

سوال نمبر ۵۔ کسی ایک عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے : —

- (۱) میرا پسندیدہ شاعر
- (۲) میرا پسندیدہ مصنف
- (۳) تعلیم کی اہمیت و افادیت
- (۴) اردو ادب اور قومی یتیحی

سوال نمبر ۶۔ مندرجہ ذیل کی صنعتوں میں سے کسی چار کی تعریف مع مثالوں کے کیجئے : —

- (۱) ایجاد
- (۲) استغارہ
- (۳) تہذیج
- (۴) کنایہ
- (۵) حسن تقلیل
- (۶) صنعت تضاد
- (۷) مجاز مسل
- (۸) لف و نشر
- (۹) تشییہ
- (۱۰) مراعاة الخطیر